

بن مانگی چاہت

از حنا شاہد

زندگی در حقیقت کبھی خوشی کبھی غم کا نام ہے۔۔ یہ ناتو ہمیشہ پھولوں کی سیج ہوا کرتی ہے اور نہ ہی کانٹوں کا بستر۔۔ تغیر و تبدل اونچ نیچ دکھ سکھ تو زندگی کا خاصہ ہوتے ہیں۔۔ پھر انسان ہمیشہ خوشی ہی کیوں چاہتا ہے حالانکہ غم کا آنا بھی تو ایک نعمت ہی ہوئی جو خوشی کی اہمیت کو بڑھا دیتا ہے۔۔ بات دراصل یہ ہی ہوتی ہے کہ بندہ جب تکلیف میں ہو تو یہ ہی محسوس کرتا ہے کہ میں نے ناتو کبھی آسانی دیکھی ہے اور نہ ہی دیکھوں گا اور پھر اس طرح وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی کر رہا ہوتا ہے۔۔ اللہ تعالیٰ تو اپنے پاک کلام میں اپنے بندے کو ازبر کرواتا ہے کہ تیرے لیئے تنگی کے بعد خوشحالی ہے۔۔ بس بندہ ہی صبر نہیں کرتا یا پھر اللہ پہ یقین نہیں رکھتا۔۔ دونوں صورتوں میں وہ صرف اپنے ساتھ ہی زیادتی کرتا ہے۔۔ حالانکہ خوشی تو انسان کے۔۔؟؟ میں اپنی ہی سوچوں میں گم بیٹھی تھی کہ مجھے

Classic Urdu Material

اپنے موبائل کی رنگ ٹون سنائی دی۔۔ میں نے پاس پڑی ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا۔۔۔
سکرین پہ جگمگانا نام دیکھ کہ ایک دم ہی میری آنکھوں میں چمک آئی۔۔ میں نے سوچوں کا
تسلسل توڑا اور جلدی سے کال اٹینڈ کی ایسے جیسے میں انتظار میں ہی تھی۔۔

ہیلو السلام علیکم جناب۔۔ بات سنو میرا ہی نمبر ڈائل کیا تھا یا غلطی سے مل گیا۔۔۔ میں
نے جان بوجھ کے اسے تنگ کرنے کیلئے کہا

ہا ہا ہا اے سن میڈم تجھے نہ زیادہ ڈائلاگ مارنے کی کوئی ضرورت نہیں جانتی ہوں تمہیں
میں اچھی طرح۔۔ الٹا چور کو تو ال کو ڈانٹے اور تو ہمیشہ ایسا ہی کرتی۔۔ اف کیسی باتوں میں
الجھاد یا مجھے۔۔ تمہیں پتا میں کیوں فون کیا۔۔؟؟؟

اب پھوٹ بھی چکوکب سے تیری اول فول باتیں سن رہی ہوں۔۔ چل بتا آج کیسے یاد آئی
اس ناچیز کی؟ میں پھر بھی باز نہ آئی

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ ایک بار پھر لڑنے ہی لگی تھی کہ میں بڑی مشکل سے روکا۔ پھر کہتی تم سے تو مل کہ ہی
سارا حساب چکتا کروں گی اب تو میں یہ بتانا تھا سویٹ ہارٹ کہ ہماری دعائیں رنگ لے اللہ
کا بہت بہت شکر ہے ہر چیز کلیئر ہے۔۔ اب بس کچھ ہی دنوں میں میں اڑ جانا۔۔ وہ بہت
ایکسائیڈ تھی

اتنی جلدی کیسے واؤ میں بہت خوش ہوں اور۔۔۔ i cnt beleive کیا واقعی؟۔۔

اور اور کیا؟؟

نہیں کچھ نی۔۔۔۔ میں نے خوشی اور افسردگی کے ملے جلے جذبات سے اتنا ہی کہا بس۔۔

اچھا چل بعد میں بات کرتے ہیں ابھی امی بلا رہی۔۔ اللہ حافظ۔۔ اپنا بہت خیال رکھنا۔۔

اللہ حافظ اور تم بھی۔۔ یہ کہتے ہی میں نے رابطہ منقطع کر دیا۔۔ خوش تو میں واقعی بہت

ہوئی تھی پر ساتھ میں تھوڑی اداس بھی۔۔ مجھے اس کے بغیر رہنے کی عادت جو نہیں تھی

جب تک اس سے ہر چھوٹی بڑی بات شنیر نہ کرتی لیتی سکون ہی نہ آتا اور وہ بھی تو ایسا ہی

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کرتی تھی اب تو وہ اتنی دور جا رہی تھی۔۔۔ نہیں نہیں مجھے ایسا ہی سوچنا چاہئے میرے لیئے
اس کی خوشی سے آگے کچھ بھی نہیں۔۔۔ میں نے خود ہی اپنی سوچوں کو جھٹک
دیا۔۔۔ مناہل کے بارے میں سوچتے سوچتے میں دور ماضی میں جا پہنچی تھی۔۔۔ جہاں ہم
دونوں ایک ساتھ تھیں۔۔۔

مناہل اور میں بچپن سے دوست تھیں ایک ہی سکول میں پڑھتی اور بچپن سے ایک
دوسرے سے لڑتی جھگڑتی آرہی تھیں سکول کے زمانے میں تو ہماری ایک منٹ نہ بنتی ایک
دوسرے کو تنگ کرنا جیسے پسندیدہ کام ہوا کرتا۔۔۔ میں پیچھے والے بیچ پہ بیٹھی ہوتی کبھی
پینسل سے سکے چبھوتی اور کبھی چٹکیاں کاٹتی اور وہ بھی تب جب ٹیچر کلاس میں ہوتی
۔۔۔ کم تو وہ بھی نہ تھی مجھے اچھی طرح یاد ہے ایک دفع میں سکول سے لیٹ ہو گئی کلاس میں
پہنچی تو ٹیچر کلاس میں آچکی تھی۔۔۔ ٹیچر سے عزت افزائی کروا کے جب میں ایک خالی
پڑے بیچ پہ بیٹھنے لگی تو دھڑم سے نیچے گر گئی۔۔۔ ٹیچر سمیت ساری کلاس ہنس رہی تھی۔۔۔
مجھے بعد میں پتا چلا کہ یہ سب موصوفہ کا کیا دھرا تھا جس نے میرے بیٹھنے سے پہلے ہی

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سیٹ کھینچ لی تھی۔ تھی۔ خیر چھوڑا تو پھر میں نے بھی نا تھا اور اچھا خاصا بدلہ لیا تھا جب ایک دن چھٹی کے وقت اتنا رش تھا اور میں نے اسکا قمیض ساتھ کھڑی لڑکی کے قمیض سے باندھ دیا تو جب وہ لڑکی چلنے لگی تو رش میں پھنسی مانو (مناہل) دھڑم سے نیچے۔۔۔ ہا ہا ہا اٹھایا بھی میں ہی تھا پروہ جی بھر کے شر مندہ ہوئی تھی۔ اور میں اتنی ہی خوش۔۔۔ ایسے ہی شرارتیں کرتے لڑتے جھگڑتے بچپن گزر گیا پتا ہی نہ چلا کب بڑے ہو گئے۔۔۔ اور میٹرک کر لیا۔۔۔

ابو اور انکل ارشد کی آرمی friendly relation مناہل اور میری فیملی کا آپس میں کی وجہ سے ہے۔ جو وقت کے ساتھ اور گہرا ہوتا گیا۔۔۔ ان job میں ایک ساتھ دونوں کی دوستی سارے علاقے میں مشہور ہے ابو اور انکل کی طرح بچوں کی بھی آپس میں کافی فرینڈ شپ ہو گئی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مانو اپنے والدین کی اکلوتی صاحبزادی تین بھائیوں کی اکلوتی اور چھوٹی بہن ہر وقت گھر میں اودھم مچائے رکھتی۔۔ اس گھر کے درودیوار اس کے قہقہوں سے ہم وقت گونجتے رہتے۔۔۔ ماں بہنوں کی طرح باپ جیسے پکا دوست ہو اور بھائی تو اسے گڑیا کہتے۔ بلکہ کانچ کی گڑیا۔۔ وہ ہے ہی ایسی بڑی بڑی آنکھوں پہ لابی مڑی ہوئی پلکیں۔۔۔ جب نظر جھکائے تو سارا جہاں سمیٹ لینے کا گماں ہو۔۔ سرخ و سفید رنگت اور لائٹ براؤن نیچرل بال اس کی دلکشی کو چار چاند لگا دیتے۔۔ وہ حسن کی ملکہ خوبصورت دل کی ملکہ بھی کہلائے جانے کے قابل ہے۔۔ لیکن وہ اپنے حسن سے لاپرواہ ہر کسی سے ایسے گھل مل جاتی جیسے صدیوں سے آشنائی ہو۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com



<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیلے کالج میں ایڈمیشن fsc یہ اس وقت کی بات ہے جب ہم نے میٹرک کے بعد لیا۔۔ کالج میں پہلے دن ہی ہماری ملاقات نور عین اور مشعل سے ہوئی جو کہ بعد میں دوستی میں بدل گئی۔۔ نور اور مشی آپس میں کزن تھیں اور اچھے گھروں سے تعلق رکھتی

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھیں۔۔ اس لیئے اب ہم جہاں بھی پائے جاتے ایک ساتھ ہی پائے جاتے۔۔ نور ہماری طرح چلبلی سی تھی جبکہ مشی کے مزاج میں تھوڑی سنجیدگی تھی۔۔ وہ ڈاکٹر بننا چاہتی تھی اس لیے اسکا زیادہ فوکس سٹڈی پہ ہوتا۔۔ انجوائمنٹ بھی ہوتی سٹڈی بھی ہوتی دن بہت مزے میں گزر رہے تھے۔۔ نور اور مشی میم سمیہ سے کیمسٹری کا اضافی لیکچر لیا کرتی جب کہ ہم چھٹی کہ فوراً بعد ہی نکل آتے۔۔ ہمیں بس اسٹاپ تک پیدل جانا پڑتا جو کہ تقریباً دس منٹ کی مسافت پر تھا۔۔۔ مجھے آج بھی وہ دن یاد ہے جب چھٹی سے کچھ دیر پہلے بہت تیز بارش شروع ہو گئی تھی اور بس اسٹاپ تک جاتے ہوئے راستے میں مانو کے جوتے کا اسٹریپ ٹوٹ گیا اور جوتا بالکل لٹک کہ رہ گیا۔۔ پہلے تو میری اسے دیکھ کہ ہنسی نہ بند ہوئی لیکن جب اس کی بڑی بڑی آنکھوں سے سیلاب رواں ہوا تو مجھے بھی سنجیدہ ہونا پڑا۔۔ جبکہ وہ مجھے مسلسل کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

کریار chil کیا ہے ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔ جیسے میں نے توڑا ہو۔۔ اور ٹوٹ گیا تو کیا ہوا۔۔ ہوتا رہتا ایسے تو۔۔ میں نے جان بوجھ کے لاپروائی دکھائی۔۔

Classic Urdu Material

کی بچی۔۔ اچھا اتنا ہی مزہ آرہا chil ت۔۔ تو۔ تجھ۔۔ تجھے میں جان سے ماردوں گی
تجھے تو دے مجھے اپنا جوتا۔۔ مانو اب الٹا مجھے تنگ کرنے لگی۔۔

میں نے بھی جلدی سے کوئی حل ڈھونڈنے میں ہی عافیت سمجھی ورنہ کچھ پتانا چلتا اس لڑکی
کا
۔۔؟

ہم لوگ میڈکل سٹور کے پاس کھڑے تھے۔۔ نہ آگے جاسکتے تھے نہ پیچھے کچھ سمجھ نہیں
آ رہا تھا کیا کریں اوپر سے اس ناز و پلی شہزادی نے ایک بار پھر رونا شروع کر دیا۔۔

ہم لوگ سر جھکائے پریشان کھڑے تھے کہ اپنے قریب گاڑی رکنے کی آواز پر دونوں نے
سراٹھا کر دیکھا۔۔ وہ چوبیس پچیس سال کا خوب روٹا کا شکل سے کافی سلجھا ہوا اور شریف

لگ رہا تھا۔۔ گاڑی سے باہر نکل کہ ہماری طرف آیا۔۔ میرے پوچھنے پہ بولا کہ کافی دیر
اتنے مہذب can I help u سے آپ کو یہاں پریشان کھڑا دیکھ رہا ہوں۔۔؟؟۔

لہجے میں پوچھا گیا کہ میں نے جھٹ پٹ سارا واقعہ سنا دیا اس بات سے باخبر کوئی مجھے

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

خونخوار نظروں سے دیکھ رہا ہے۔۔ لیکن مجھے پرواہ نہیں تھی۔۔ میری بات کے اختتام پر اجنبی نے ہمیں اسٹاپ تک چھوڑنے کی آفر دی جسے میں نے بغیر پیش و پس کے قبول کر لیا۔۔

چل بیٹھ اب میں نے تب سے خاموش کھڑی مانو سے کہا۔۔ نہیں میں نہیں بیٹھوں گی۔۔ اس نے صاف صاف جواب دے دیا۔۔

مجھے ایک دم غصہ آیا۔۔ چلیں بھائی صاحب ٹھیک ہے آپ جائیں۔۔۔ ہو سکتا ہے محترمہ کہ گھر والوں نے مر سڈیز بھیج دی ہوا ان کیلئے۔۔۔ میں نے غصے سے منہ دوسری طرف کر لیا۔۔ میں خود بھی پریشان تھی امی کی طبیعت خراب تھی کچھ دنوں سے اس لیئے میں لیٹ ہونے کا رسک نہیں لینا چاہتی تھی۔۔ اس لیئے مجھے یہی مناسب لگ رہا تھا ورنہ میں کبھی ایسے فورس نہ کرتی۔۔ اجنبی کبھی میری طرف اور کبھی مانو کی طرف دیکھ رہا تھا جیسے پوچھ رہا ہو ارادہ ہے تو بتاؤ۔۔ یا میں جاؤں۔۔

چلیں۔۔ مانو کی مری ہوئی سی آواز سنائی دی وہ پہلی دفعہ اجنبی لڑکے سے مخاطب ہوئی تھی۔۔ اور چار رو ناچار سہنا ہم لوگ گاڑی میں بیٹھ گئے۔۔ مجھے بار ایسے محسوس ہو رہا تھا

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جیسے وہ لڑکا بیک ویو مر میں سے مانو کی طرف دیکھ رہا ہے۔۔ جبکہ مانو اس سب سے بے خبر باہر دیکھ رہی تھی۔۔ تو میاں نے بھی اپنا وہم سمجھ کے سر جھٹک دیا۔۔ بس اسٹاپ پہ پہنچ کہ ہم نے اس کا بہت شکریہ ادا کیا۔۔۔ ویسے ایک بات کہوں اگر آپ کو برا نہ لگے تو میرے ساتھ شاپ تک چل کر آپ نیو جوتا۔۔؟ نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں۔۔ شکریہ۔۔ مانو نے بات درمیان سے کاٹ کر ہی جواب دیا۔۔ بس گاڑی آجائے آگے کوئی مسئلہ نہیں۔۔ اس نے مختصر سا جواب دیا کیونکہ بس بلکل گھر کے پاس رکتی تھی۔۔

As u wish...""

لڑکے نے ایک خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ اتنا ہی کہا۔۔ وہ جو کوئی بھی تھا غضب کا حسین تھا۔۔ میں نے ستائشی نظروں سے اسے دیکھا۔۔ جبکہ مانو اس کی نظروں کے حصار میں بری طرح پھنسی بے چین سی دکھ رہی تھی۔ کہ بس کے ہارن نے اس کی پریشانی کم کی۔۔ ہم دونوں نے ایک بار پھر اس اجنبی لڑکے کا شکریہ ادا کیا اور بس میں سوار ہو گئیں۔۔ دور تک وہ ہمیں وہیں اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا نظر آتا رہا۔۔

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

گھریک پہنچتے پہنچتے بارش کا زور کم ہو چکا تھا۔۔ بس مانو کے گھر کے پاس رکی جب کہ میرا گھر اس کے گھر سے دو تین گھر چھوڑ کے تھا تو مجھے تھوڑا پیدل چلنا پڑتا۔ امی کی طبیعت اس دن زیادہ ہی خراب تھی۔۔ ابو اور دونوں بھائیوں کے ڈیوٹی پہ جانے کے بعد امی گھر میں اکیلی ہی ہوتی۔۔ مجھے بہت فکر یوٹی اس لی مئے میں نے ان کے صحتیاب ہونے تک کالج سے چھٹی کرنے کا سوچا۔۔ اگلے 15 دن میں کالج نہ جاسکی۔۔ مانو ایک دو بار گھر آئی تھی امی سے ملنے۔۔ پر تھوڑی دیر بیٹھتی اور چلی جاتی مجھے اس میں ایک واضح تبدیلی سی نظر آئی جسے میں نے اپنا وہم سمجھا۔۔ لیکن جب پندرہ دن بعد کالج جاتے ہوئے ملاقات ہوئی تو مانو وہ مانو لگ ہی نہ رہی تھی۔۔ جو بس میں بیٹھی سواریوں پہ مزے مزے کے کنٹ کرتی۔۔ اپنے بابا بھائیوں سے ہونے والی ساری لڑائیاں ہنسی مذاق مجھے بس میں بیٹھے بیٹھے ہی سنا دیتی اور ہم دونوں ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو جاتے۔۔ راستہ ختم ہو جاتا پر مانو کی باتیں ختم نہ ہوتیں۔۔ ہر روز ایسا ہی کبھی بھی اس سے مختلف نہ ہوا لیکن پھر آج۔ آج ایسا کیا ہوا۔۔ میں نے اسے بلانے کی کوشش کی پر وہ سرسری سا جواب دے کے بس کھڑکی

Classic Urdu Material

میں دیکھے جاتی۔۔ خاموش۔۔ گہری سوچوں میں گم۔۔ دنیا و مافیہا سے بے خبر اپنے ہی جہاں میں۔۔ میں اسے اس کے حال پہ چھوڑ دیا اور خود بھی اس کے بارے میں سوچنے لگی لیکن کوئی سراہا تھ نہ آیا۔۔ کالج میں بھی وہ سارا دن ایسے ہی رہی گم سم زبردستی مسکرا نے کی کوشش کرتی۔۔ اپنے ہی حال سے نا آشنا۔۔ چھٹی کے بعد بس اسٹاپ تک پہنچتے پہنچتے اس کا ضبط جواب دے گیا۔۔۔ * * * * * سارہ "نہیں آیا وہ آج بھی۔۔۔ آنکھوں میں نمی لیئے نظریں ایک مرئی نقطے پہ مرکوز کیے۔۔ مجھے اس کی آواز کسی گہری کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔ کو۔۔ کون نہیں آیا مانو؟؟۔۔ میں نے نا سمجھی میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔ "حسان۔۔۔ اس نے میری طرف دیکھے بغیر جواب دیا۔۔۔ آنکھوں میں نمی کی جگہ اب آنسوؤں نے لے لی تھی۔۔ حسان؟؟ حسان کون مانو۔۔؟ پلیز مجھے صاف صاف بتاؤ مجھے سمجھ نہیں آرہا۔۔؟ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ اس دن جس نے ہمیں اپنی گاڑی میں لفٹ دی تھی۔۔ وہ روز ادھر آتا ہے لیکن دو دن ہوگئے پتا نہیں کہاں ہے۔۔ وہ نگاہیں سامنے کیے آنکھوں میں تو اتر سے بہتے آنسو لیے سب بتاتی گی۔۔ خدا کی قسم سارہ۔۔ تم مجھے غلط مت سمجھنا میں نے یہ سب جان بوجھ کہ

Classic Urdu Material

نہیں کیا۔۔ میں نہیں جانتی کب کیسے اور کیوں یہ سب ہو گیا۔۔ وہ روز آتا تھا دو چار دن تو دور کھڑا دیکھتا رہتا۔۔ میں اس کی آنکھوں میں اپنے لیئے واضح پسندیدگی دیکھ سکتی تھی۔۔ پھر ایک دن پاس آیا۔۔ میں جانتی تھی وہ مجھ سے باتیں کرنا چاہتا ہے پر میری تر بیت مجھے ہر گز اس کی اجازت نہ دیتی۔۔ وہ پاس کھڑا بولتا رہتا باتیں کرتا رہتا جب تک بس نہ آتی۔۔ آہستہ آہستہ مجھے اسے سننا اور دیکھنا اچھا لگنے لگا۔ تم جانتی ہیج۔ مجھے بس یہی لمحے قیمتی لگتے بہت حسین لگتے جب وہ میرے پاس کھڑا مجھے دنیا جہاں کی اوٹ پٹانگ باتیں سناتا رہتا ایسی ہی جیسی میں تمہیں سناتی ہوں۔۔۔ لیکن تم یقین کرو گی۔۔ وہ لمحے بھر کو رکی اور میری طرف دیکھ کے بولی۔۔ میں نے کبھی اسے کسی بات کا جواب نہیں دیا۔۔ مجھے اسے سننا بہت اچھا لگتا ہے وہ بہت خوبصورت بولتا ہے۔۔۔ وہ کہتا ہے کہ اسے مجھ سے پہلی نظر میں محبت ہو گی۔۔۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ وہ مجھے ایک دن نہ دیکھے تو شاید مر ہی جائے۔۔۔ لیکن آج تیسرا دن ہے۔۔ مجھے بتاؤ وہ کہاں ہے۔۔؟؟۔ اگر وہ مجھے دیکھے بنا نہیں رہ سکتا تو جی تو میں بھی نہیں سکتی۔۔ ہاں ہاں مجھے بھی محبت ہو گی اس سے نہیں رہ سکتی میں۔۔۔ مجھے نہیں پتا یہ کیسے ہوتی ہے لیکن یقین کرو مانو کو حسان سے محبت ہو گی

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔۔۔۔۔ وہ بہت رو رہی تھی۔۔ بہت اذیت میں تھی۔۔ آس پاس سے گزرتے لوگ حیرت سے اسے یوں بس اسٹاپ پہ بلکتے دیکھ رہے تھے۔۔۔ جب کہ میں ابھی بھی حیرت میں تھی کہ مانواتنی احمق کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔ کہ رہ چلتے اجنبی کو دل دے بیٹھی۔۔۔ کتنے ہی لڑکے اور اس کے کزن اس کے ساتھ کے خواہشمند تھے لیکن وہ کسی کو لفٹ نہ کرواتی۔۔۔ تو پھر کیسے۔۔۔ اف اللہ کیسے۔۔۔؟؟ محبت۔۔۔ محبت جو اذیت اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں دیتی۔۔۔ کون قبول کرتا ہے ہمارے معاشرے میں محبت کو۔۔۔ اس محبت کیلئے تو آج تک پتا نہیں کتنی قربانیاں دی جا چکی تھیں۔۔۔ لیکن یہ پھر بھی کسی نہ کسی روپ میں ہمارے سامنے آکھڑی ہوتی ہے۔۔۔ میں نہیں چاہتی تھی میری عزیز از جان معصوم سی دوست بھی اس محبت کی بھنیٹ چڑھے۔۔۔۔۔ میرا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔۔ بولی تو یہ کہ۔۔۔ مانو کہ دو کہ سب جھوٹ ہے۔۔۔ وہ جو نیچے منہ کیے آنسو بہا رہی تھی۔۔۔ میری بات پر عجیب نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔ کیسے کہ دوں بولو کیسے کہ دوں۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے میں مذاق کر رہی ہوں۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ میرا یقین کرو مجھے حسان کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔۔۔ اور وہ مجھے یوں چھوڑ کے پتا نہیں کہاں چلا گیا۔۔۔ وہ میری طرف دیکھے بول

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رہی تھی جب سامنے والے بچہ کوئی آ کے بیٹھا۔۔ میں کہیں نہیں گیا مادام۔۔ مانو
بلی۔ ادھر ہی ہوں آپ کے پاس۔۔ ہم دونوں نے اس طرف نظر گمائی تو وہ بالکل سامنے
بیٹھا آنکھوں میں شرارت لی مئے بہت عقیدت سے مانو کو دیکھ رہا تھا۔۔ مانو ایک نظر دیکھ
کے سر جھکائے چہرے پر قوس و قزح کے رنگ بکھیرے شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی
۔۔۔ آہم آہم۔۔ میں نے دونوں کو حال میں لانے کی ہلکی سی کوشش کی۔۔۔ ویسے مس
سارہ۔۔۔ لوگ کتنے گھنے میسنے ہوتے ہیں نہ۔۔۔ منہ پہ کوئی بات نہیں کرتے اور پیٹھ پیچھے
چغلیاں کرتے ہیں۔۔ اس نے مانو کی طرف شرارت سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔ اوہ یعنی وہ
سب سن چکا ہے۔۔۔ مانو نظر اٹھانے کی ہمت نہیں کر پارہی تھی۔۔ ہاں اور بے شرم بھی
بہت ہوتے ہیں جو ہوں دو لڑکیوں کی پر سنل باتیں چھپ چھپ کہ سنتے ہیں۔۔۔ میں نے
بھی مانو کا بدلہ چکایا جواب صمہ کمپن چکی تھی۔۔۔ ہا ہا ہا۔ اس نے ایک زوردار قہقہہ
لگایا۔۔ وہ کچھ اور بھی کہتا لیکن قریب آتی بس نے مانو کی مشکل آسان کر دی۔۔ ہم جلدی
جلدی جانے کیلئے اٹھ گئے۔۔ سنیں۔۔ یہ میرا نمبر اپنی سہیلی کو دے دینا بندہ گھر کا
اکلوتا سپوت ہے کام کے سلسلے میں شہر سے باہر جانا پڑتا رہتا۔۔ ہماری یادوں میں چھپ

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

چھپ کے رونے سے بہتر ہے ہمیں بتا کے رو لیا جائے۔۔۔ اس نے مجھ سے مخاطب ہوتے ہوئے اک چٹ پکڑائی۔۔۔ جسے میں نے جھٹ سے پکڑا اور ہم بس میں بیٹھ گئے۔۔۔۔۔ پر میرے سیٹ پہ بیٹھتے ہی محترمہ مجھ سے چٹ چھین چکی تھی
😊😊 جیسے میں تو کہیں کھونہ دوں۔۔۔

مانو بار بار ہاتھ میں پکڑی چٹ کو عقیدت سے دیکھتی اور آپ ہی آپ مسکرا دیتی۔۔۔ میں کافی دیر سے اسے نوٹ کر رہی تھی۔۔۔ بلا آخر بولنا ہی پڑا۔۔۔ مانو ویسے تم بہت ہی ٹھکر کی نکلی۔۔۔ تمہیں اتنی جلدی اس کی باتوں میں نی آنا چاہیئے تھا۔۔۔ منٹیں کرواتی۔۔۔ اسے رولاتی ٹرپاتی۔۔۔ پتا بھی چل جاتا کتنے پانی میں ہے۔ فلموں میں ایسا ہی ہوتا ہے نا۔۔۔؟؟؟ میں نے تائید کیلیئے اس کی طرف دیکھا اور اچانک ہی ایک شدید گھونسا میرے پیٹ کے آر پار ہو گیا۔۔۔ آآآ۔۔۔ اف چڑیل۔۔۔ میں درد سے بلبلا اٹھی۔۔۔ یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟ آہ۔۔۔ وہ کہتے ہیں نہ کہ اندھا کیا جانے بسنت کی بہار۔۔۔ تو میری بہن تو ابھی بچی ہے اور یہ دل کے معاملے تیری سمجھ سے باہر کے ہیں اس لیئے اپنی کھوپڑی پہ زیادہ بوجھ نہ

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ڈال۔۔۔ وہ میری بات کو یکسر نظر انداز کر کے بولی۔۔۔ سن۔۔۔ مجھے بھی نہ اپنی کھوپڑی
ایسے کاموں میں لگانے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔۔۔ اور تو۔۔۔ تو یاد ہے کیا کہا کرتی تھی
سارہ "لڑکیاں شادی سے پہلے محبت کیسے کر لیتی ہیں۔۔۔ میں تو زندگی میں صرف ایک بار
ہی محبت کروں گی اور پتا ہے کس سے۔۔۔ تیرے جیجو سے وہ بھی شادی کے بعد۔۔۔ ہن
۔۔۔ میں نے اس کی نقل اتارتے ہوئے اسے اسی کی بات کروائی۔۔۔ وہ تو پرانی بات ہے
تب میں نہیں جانتی تھی محبت ہوتی کیا ہے محبت تو ایک ایسے جذبے کا نام ہے
جو۔۔۔؟؟ بس بس مجھے نہ سمجھایہ فلا سفی تجھے ہی مبارک ہو۔۔۔ میں نے اس کی بات
درمیان سے ہی کاٹتے ہوئے کہا کیونکہ وہ پھر محبت نامہ شروع کرنے والی تھی جسے سننے کا
وہ غصے سے میری طرف دیکھ کے (☹️) میرا فلحال کوئی موڈ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ بد ذوق۔۔۔
and proud to بولی۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔ آہو آہو۔۔۔

be                  

مانو اور حسان کی کہانی شروع ہو چکی تھی۔۔ مانو کو حسان کے ساتھ دن رات ۷۷ گزرنے کا پتا ہی نہ چلتا۔۔ وہ ہر بات اس سے شئیر کرتی۔۔ پہلے تو وہ بس اسٹاپ پہ ملتے اب

Classic Urdu Material

آہستہ آہستہ انہوں نے باہر ملنا شروع کر دیا کالج سے چٹھی والے دن وہ کبھی دوست کے گھر تو کبھی مارکیٹ کا بہانہ کر کے حسان کے ساتھ لونگ ڈرائیو پارکوں اور ہوٹلوں میں جانے لگی۔۔۔ حسان اسے بہت گفٹ دیتا وہ دونوں آئے دن کوئی نہ کوئی دن سلیبریٹ کر رہے ہوتے۔۔۔ آج کے دن ہماری فرسٹ ملاقات ہوئی تھی آج حسان کی اور میری پہلے دن بات ہوئی تھی آج اس کے دن اس نے مجھ سے اظہار کیا تھا۔ آج کے دن پتا کیا وہ کہتا ہے کہ اس نے مجھے پالیا تھا۔۔۔ وغیرہ وغیرہ۔۔۔ وغیرہ وغیرہ مانو پوری طرح محبت کے رنگ میں رنگ چکی تھی وہ وہی پہنتی جو حسان کو پسند ہوتا۔ حسان کو لمبے بال پسند نہیں تھے تو مانو اپنے لمبے اور خوبصورت بالوں کی آئے دن ننٹن مئے ڈیزائن میں کٹنگ کروائے رکھتی وہ بھول گئی تھی کہ اسے خود کیا پسند ہے یاد رہا تو اتنا کہ حسان کو کیا پسند ہے۔۔۔۔۔ میں اسے بہت سمجھاتی اسے روکتی کہ اپنے آپ پہ کچھ اپنا بھی تو اختیار رکھو۔۔۔ مجھے محبت کے انجام سے ڈر لگتا پر وہ تو انجام سوچتی ہی نہ بس محبت کئے جاتی۔۔۔ میں کبھی کبھار کہتی کہ مانو اگر خدا نخواستہ حسان تیری قسمت میں نہ ہوا تو۔۔۔ وہ مجھے اس سے آگے بولنے نہ دیتی۔۔۔ سارہ۔۔۔ حسان کے بغیر جینے سے مر جانا

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میرے لے زیادہ آسان ہو گا۔ مجھے اس کے بغیر اس کے علاوہ کچھ نظر ہی نہیں آتا۔ وہ بہت وثوق کہتی۔۔ اور میری روح تک کانپ جاتی۔۔ دل الگ وسوسوں میں گھیرا رہتا۔۔۔ نور اور مشی کو میں نے ہی مانو کو حسان کے بارے میں بتانے سے منع کیا تھا۔ وہ یہی جانتی کہ۔ مانو کی منگنی ہو چکی ہے اور وہ سب گفتگو جو مانو دیکھاتی ہے وہ اس کا منگیتر دیتا ہے وہ بہت رشک کرتی مانو پر۔۔۔ دن اسی طرح گزرتے رہے کہ۔ فرسٹ ایئر کے فائنل ایگز مرز قریب آگئے۔۔۔ سب پڑھنے میں بڑی ہو گئیں۔۔۔۔۔ مشی کو تو ٹاپ کرنا تھا اس لیے اس نے دن رات ایک کر دیا۔۔۔ پھر ایک دن اچانک ہی نور نے خبر سنائی۔۔۔ بولی کہ۔ یار کمال ہو گیا یو نو مشی میری بھابھی بنے گی رات تایا بونے اچانک ہی مشی اور بھیا کی منگنی کا اعلان کر دیا۔۔۔ انہیں آج صبح ہی امریکہ جانا تھا۔ اس لیے اپنی موجودگی میں وہ منگنی کر کے چلے گئے۔۔۔ یا ہو مشی بنے گی میرے اکلوتے بھیا کی دلہنیا۔۔۔ بکو اس بند کرو مشی نے کچھ شرماتے ہوئے اسے گھر کا جو پورا کالج سرپہ اٹھائے ہوئے تھی۔۔۔ ہمیں بھی بہت خوشی ہوئی۔۔۔ مشی کو میں نے اور مانو نے بہت مبارک دی۔۔۔ جسے اس نے خوشدلی سے قبول کیا پر یار یہ کچھ زیادہ ہی عجیب نہیں ہو گیا یعنی کہ

Classic Urdu Material

حد ہی ہو گئی میرا مطلب ہے منگنی ہو گی اور ہمیں ہونے کے بعد پتا چل رہا۔ میں نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔ تو فکر کیوں کرتی ہے۔۔۔ صبح پارٹی کرتے ہیں ویسے بھی کل چھٹی ہے۔۔ ضرور آنا تم لوگ۔۔ ایک سال ہونے کو ہے اور ہم لوگوں نے ابھی تک نہ ایک دوسرے کے گھر دیکھے نہ فیملی سے ملے۔۔ اور مشی کے ہونے والے۔؟؟ آہم آہم۔ وہ بھی گھر پہ ہی ہونگے۔۔ نور نے خود ہی سارا پلان۔ ترتیب دے لیا۔۔ پلان اتنا اچھا تھا کہ کہہ دیا۔۔ نور کا گھر بہت خوبصورت تھا۔۔ اس کے گھر میں کل چار done ہم نے بھی افراد رہتے مئی پاپا وہ اور بھائی۔۔ وہ لوگ جو انٹ فیملی میں رہتے تھے اوپر والے پورشن میں مشی اپنی امی اور ایک چھوٹی بہن کے ساتھ رہتی جب کہ اس کہ بابا امریکہ ہوتے اور کے بعد ان لوگوں نے امریکہ شفٹ ہو جانا تھا مگر fsc کبھی کبھار آتے۔۔۔ مشی کی فحالی اودھر ہی تھے۔۔ دونوں کی فیملی سے مل کر بہت اچھا لگا۔۔ وہ لوگ بہت ہی خوش اخلاق تھے سوائے نور کے پاپا سے وہ پتا نہیں کیوں ہمیں کھڑوس سے لگے۔۔۔ کھانا کھانے کے بعد میں نے نور سے کہا یا اب ہمارے ہونے والے جیجو سے تو سلام دعا کرا دو۔۔۔ ہاں۔۔ بھائی کہیں گے ہوئے تھے بس آنے ہی والے ہیں۔۔۔ دروازے پر

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہلکی سی دستک ہوئی تھی۔۔۔ لو آگئے بھائی۔۔ السلام ع۔۔۔۔۔؟؟ آسمان گرنا
زمین پٹھنا کسے کہتے ہیں یہ ہمیں اس دن پتا چلا۔۔۔۔۔ سامنے کا منظر ناقابل یقین
تھا۔۔ میں اور مانو منہ پھاڑے سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھ رہی تھیں جس کی حالت ہم
سے قطعا مختلف نہ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مانو یک ٹک سامنے دیکھے جارہی تھی وہ اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہی تھی۔۔۔ یوں لگ
رہا تھا جیسے اس سے اب کھڑا ہونا مشکل ہو رہا ہے اور گرنے ہی والی ہے۔۔ اس سے پہلے ہی
میں اس کے قریب گئی اور اسے کندھوں سے تھام مجھے لمحہ لگا تھا سارا معاملہ سمجھنے
میں۔۔۔۔۔ حسان مانو کا بھائی ہے اور مشی کا منگیتریہ حقیقت اتنی تکلیف دہ نہ ہوتی اگر اس
کی مشی سے منگنی نہ ہوئی ہوتی۔۔۔۔۔ "میرے تایا ابو مجھ پہ ڈورے ڈالتے ہیں لیکن تم
فکر نہ کرو میں کسی کے قابو میں نہیں آنے والا۔۔ مجھے مانو کی بتائی ہوئی بات یاد آئی جو اسے
حسان نے کہی تھی۔۔۔ قدرت مانو کے ساتھ اتنا بڑا مذاق کرے گی یہ تو میں نے کبھی
خواب میں بھی نہ سوچا تھا۔۔ اور مانو وہ تو اندھا اعتماد کرتی تھی پھر یہ سب اس کے ساتھ

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیوں ہوا ایک ہی پل میں اس کے ارمانوں کا خون کر دیا گیا اس کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی گئی۔۔۔ آخر کیوں۔۔ اس کا جواب فلحال ہم دونوں کے پاس نہیں تھا۔۔۔ مانو تو اپنے حواس میں ہی نہیں تھی۔۔ جبکہ نور اور مشی معاملہ

سمجھنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔ بھیا۔۔ کیا ہوا ہے کیا آپ پہلے ان سے مل چکے ہیں۔۔۔۔؟؟ نور نے حسان کی طرف دیکھ کر پوچھا جواب سر جھکائے شرمندہ سا کھڑا تھا۔۔

ہا۔۔ آ۔۔ نہ۔۔ نہیں تو۔۔۔

اس سے پہلے کہ معاملہ اور آگے بڑھتا میں نے ان دونوں سے اجازت لی کہ مانو کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی اور گیٹ کی جانب بڑھ گئیں۔۔ نور اور مشی ہمارے پیچھے آئیں لیکن ہم نے نہ رکنا تھا نہ ہی رکے۔۔۔ مانو سارا راستہ روتی رہی ایک لفظ بھی نہ بولی شاید اس کے پاس بولنے کیلیئے کچھ تھا ہی نہیں۔۔ اس کی حالت دیکھ کے مجھے خود رونا آ رہا تھا۔۔۔ گھر پہنچنے تک میں نے بڑی مشکل سے اسے نار مل کیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ دن مانو نے سوگ میں گزارے لیکن پھر پتا نہیں کیا ہوا۔۔ وہ پہلے جیسی ہو گئی۔۔ میرے پوچھنے پہ بولی کہ سارہ ہم نے حسان کو غلط سمجھا تھا وہ سب اتنا چانک ہوا تھا کہ وہ کوئی وہ کچھ کر ہی نہیں سکا وہ مجھے بھی بتانا چاہتا تھا لیکن اسے لگا فون پہ بتانا ٹھیک نہیں ہو گا اس لیے وہ مجھے مل کے سب کچھ بتاتا۔۔ وہ تو اس منگنی سے خوش بھی نہیں ہے اور نہ ہی وہ مشی سے شادی کرے گا۔۔ وہ صرف میرا ہے۔۔۔۔۔ وہ اپنے گھر والوں سے بات کرنے ہی والا تھا کہ یہ سب ہو گیا۔۔ اب اس نے سب کو بتا دیا ہے۔۔ فلحال تو وہ لوگ ناراض ہوئے ہیں لیکن اسے امید ہے وہ مان جائیں گے ان شاء اللہ ان شاء اللہ وہ گھر کا اکلوتا وارث جو ہے۔۔۔۔۔ بس تم دعا کرو جلدی جلدی سب ٹھیک ہو جائے۔۔۔۔۔ وہ اپنی رو میں بو لے گی۔۔۔۔۔

جبکہ میں حیرانِ صدمے کی سی کیفیت میں تھی۔۔۔ میں ان شاء اللہ نہ کہ سکی اور نہ ہی دعا دے سکی۔۔ کیا محبت انسان کو بے وقوف بنا دیتی ہے؟ کیا انسان محبت میں خود غرض ہو جاتا۔۔۔ کیا انسان اتنا بے رحم اتنا سفاک ہو جاتا ہے کہ دوسرے کی خوشی کیلی مئے اپنی خوشی قربان نہیں کر سکتا۔۔۔ ہاں۔۔۔ لیکن اپنی خوشی کو اپنی محبت کو اتنی آسانی سے کسی

Classic Urdu Material

دوسرے کی جھولی میں ڈھالنا بھی تو آسان نہیں ہوتا۔ پھر کیا دوسرے کی خوشی چھین لی جائے۔۔۔ اگر آپ کی ذات کو کسی دوسرے کی وجہ سے تکلیف پہنچتی ہے تو کیا یہ ضروری ہے کہ کسی دوسرے کو بھی آپ کی ذات کی وجہ سے تکلیف پہنچے کیا یہ احساس جان لیوا نہیں ہوتا کہ آپ کی وجہ سے کسی معصوم کی آنکھوں سے آنسو آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لیکن پھر کہا جاتا ہے کہ ہم نے کونسا کسی کے ساتھ برا کیا تھا جو ہمارے ساتھ ایسا ہوا۔۔۔ تو بتایا جائے کیا آپ کے ساتھ صرف تب ہی برا ہوتا ہے جب آپ کسی کے ساتھ برا کرتے ہیں۔۔۔ کیا یہ چھوٹی چھوٹی ٹھوکریں آپ کو آنے والے وقت میں مزید برا ہونے سے بچانے کیلیئے نہیں ہو سکتیں۔۔۔۔؟؟؟

لیکن مانو کو یہ سب میں کیسے سمجھاتی وہ تو کچھ سمجھنے کیلئے تیار ہی نہ تھی۔۔۔۔۔ محبت حاصل مانگتی ہے لا حاصل کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تو پھر وہ کیسے پیچھے ہٹی۔۔ مشی اور نور کو بھی سب پتا چل گیا تھا۔۔ مشی حسان سے بھلے محبت نہیں کرتی تھی پر اسے اس رشتہ پر اعتراض بھی نہیں تھا۔۔ لیکن اب۔۔ اب وہ ہرٹ ہوئی تھی۔۔ اپنا کہ ٹھکرائے

Classic Urdu Material

جانے کی افیت ہی بہت ہوتی ہے اس کی انا کو ٹھیس پہنچی تھی۔۔۔ لیکن اس نے کوئی
احتجاج نہیں کیا تھا بس خاموش ہو گئی تھی بہت خاموش۔۔۔۔۔

مجھے اس کی خاموشی سے ڈر لگتا اس نے مانو سے ایک بھی سوال نہ کیا۔۔۔۔۔

وقت پر لگا کر اڑتا رہا ایگزامز ہو گئے۔۔۔ مانو اپنی پرانی زندگی میں لوٹ چکی تھی وہی
شرارتیں وہی ہنسی مذاق۔۔۔۔۔ سب کچھ پہلے جیسا تھا کچھ نیا ہوا تو یہ کہ مانو کہ رشتے آنے
شروع ہو گئے۔۔۔۔۔ رشتے تو پہلے بھی آتے تھے لیکن اس کے امی بابا۔۔۔ انکار کر

دیتے کہ تب وہ چھوٹی تھی لیکن اب تو جیسے انہوں نے بھی مانو کی شادی کا ارادہ ہی کر لیا

تھا۔۔۔ مانو بہت شور مچاتی لیکن اس کی کوئی نہ سنتا۔۔۔ بھائی بھی اسے چھیڑتے لیکن وہ مزید

کہ پیپر ہونے yearnd چڑ جاتی۔۔۔۔۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب ہمارے 2

والے تھے۔۔۔۔۔ مانو انکل آنٹی کے ساتھ اپنی خالہ کے بیٹے کی برتھ ڈے پہ گئی۔۔۔ تو وہاں

آئی ایک فیملی نے مانو کو اتنا پسند کیا۔۔۔ کہ آنٹی سے رشتہ مانگ لیا۔۔۔ سنا تھا انکا پیٹا بھی

ساتھ آیا تھا۔۔۔ وہ لوگ آنٹی کے دور کے رشتہ دار تھے اور اتنے شاندار تھے کہ انکل آنٹی

کو رشک ہونے لگا اتنی اچھی فیملی سے رشتہ آنے پر۔۔۔ ان سے اپنی خوشی سنبھالنے نہ سنبھل

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رہی تھی اپر کلاس کے ساتھ ان لوگوں کی شرافت سونے پہ سہاگہ تھی۔۔۔ لڑکا تو بہت ہی اچھا اس کے چہرے سے عاجزی جھلکتی۔۔۔ ویل ایجوکیٹڈ ویل پر سنالٹی۔۔۔ انکل آنٹی کو انکار کی کوئی صورت نظر نہ آئی لیکن پھر بھی تھوڑی مہلت لے لی کہ مانو کی رضا کے بعد جواب دیں گے۔۔۔ اور مانو۔۔۔ اسے تو کوئی فکر ہی نہ تھی کہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔ بچوں کے ساتھ کھیلنے سے فرصت ملتی تو ادھر ادھر دھیان جاتا کہ کوئی چور راستوں سے اسے اپنے دل کے اندر اتار چکا ہے۔۔۔۔۔

مانو سے جب اس کے بابت پوچھا گیا تو اس نے وہ ہنگامہ کیا کہ اللہ کی پناہ۔۔۔ جب گھر والوں نے وجہ پوچھی تو اس نے ایمو شنل بلیک میلنگ شروع کر دی۔۔۔ "آپ لوگ مجھے اس گھر میں برداشت نہیں کر سکتے یہی چاہتیں ہیں کہ میں چلی جاؤں بس۔۔۔ یہ تیں جواں جہاں لڑکے تو نظر نہیں آتے کسی کو میرے پیچھے ہاتھ دھوکہ پڑگئے سب۔۔۔۔۔ کیا کہتی ہوں میں آپ لوگوں کو ہاں بتائیں تو دو وقت کی روٹی ہی تو کھاتی ہوں۔۔۔ اسنے کہہ کے رونا شروع کر دیا جب کہ سب اس کی اس ایمو شنل تقریر سے ہنس ہنس کے لوٹ

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پوٹ ہو گئے۔۔۔ محترمہ مانوبلی صاحبہ دو وقت کی تونہ کہیں میں نے تو کم از کم آپ کو ہر وقت کھاتے دیکھا ہے۔۔۔ بڑے بھیانے مانو کو مزید چھیڑا۔۔۔ سب اس کے لو جکس سے محفوظ ہو رہے تھے۔۔۔ "بس دیکھ لیا بابا آپ نے اب آپ کے بیٹوں نے میرے نوالے بھی گننے شروع کر دیئے۔۔۔" "مانو نے بابا کی طرف التجائیہ نظروں سے دیکھ کے کہا جو مسکراہٹ دبائے ان کی باتیں سن رہے تھے۔" "خبردار جو کسی نے میری گڑیا کو کچھ کہا۔۔۔ ادھر آؤ بیٹا۔۔۔ مانو انکل کے گلے لگ کے رونے لگی بابا میں نے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔ اچھا بابا کی جان تم فکر نہ کرو اپنے باباپہ چھوڑ دو سب۔۔۔ انکل نے شفقت سے اس کے سر پہ ہاتھ

پھیلا

نوںے فلحال توسب کو قائل کر لیا تھا لیکن در حقیقت وہ بہت پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ اپنی اتنی جلدی شادی کی وجہ وہ سمجھ رہی تھی۔۔۔ اس کے خاندان میں لڑکیوں کی شادی جلدی کر دی جاتی اور دوسرا خاندان میں سے کچھ ایسے لوگ مانو کے رشتے کے خواہاں تھے جہاں اس کے والدین کبھی بھی ہاں نہ کرتے لیکن ان لوگوں کا بار بار اصرار اور رشتے

Classic Urdu Material

کیلے تنگ کرنا نہیں طیش دلاتا اسی لیے انہوں نے فیصلہ کیا کہ کسی اچھی جگہ مانو کی جلدی شادی کر دی جائے یا کم از کم رشتہ ہی طے کر دیا جائے۔۔۔ تاکہ وہ لوگوں کو جواب دے سکیں۔۔۔ اسی سلسلے میں اب جو رشتہ آیا تھا انکل آنٹی تو آنکھ بند کر کے مانو کا ہاتھ وہاں دے دیتے لیکن اس کے انکار نے ان کی خواہش بے سود قرار دے

دی

-----مانو نے حسان کو سب بتا دیا اب وہ اسے جلدی رشتہ بھیجنے کیلئے انسٹ کرتی پر وہ مناسب وقت کا انتظار کرنے کو

کہتا

۔ اسی طرح ایک سال گزر گیا۔۔۔۔ ہم دونوں اس وقت بی ایس سی میں تھیں جب ایک بار پھر اسی فیملی کی طرف سے رشتہ کیلی مے زور دیا گیا انکل آنٹی مانو سے بات کرتے پر وہ انکار کر دیتی۔۔ اب اسکا انکار ان کیلی مے تشویش کا باعث بنتا جا رہا تھا۔۔۔۔ وہ وجہ پوچھتے تو وہ کوئی وجہ نہ بتا سکتی۔۔۔ وہ چاہتی کہ حسان یا اسکی فیملی اس کے والدین سے ایک بار بات کریں پھر وہ ہر حد تک چلی جائے گی اپنی بات منوانے کیلی مے۔۔۔ لیکن حسان تو

Classic Urdu Material

[illegible]

Classic Urdu Material

آتا جو اس سے چپک کہ رہ گیا تھا۔۔۔ جس کی وجہ سے اس کی اچھی خاصی لائف ڈسٹرب ہو گئی تھی۔۔۔ مانو کے ذہن میں ایک ترکیب آئی وہ عباد چپکو (بقول مانو کے) کو سبق چکھانا چاہتی تھی۔۔۔

رحیم صاحب اور شائستہ بیگم دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کے انتہائی محبت کرنے والے والدین ہیں۔۔۔ ان کی ساری اولاد لائق اور فرمانبردار ہے جسے وہ اللہ کی بہت بڑی نعمت سمجھتے ہیں۔۔۔۔۔ رحیم صاحب خود بھی بہت اعلیٰ شخصیت کے مالک ہیں اور یہ چیز ان کے دونوں بیٹوں میں کوٹ کوٹ کے بھری تھی خاص طور پر دوسرے نمبر والے عباد میں۔۔۔ عباد کو وہ اپنا راست باز کہتے۔۔۔ ان کا یہ بیٹا خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ ذہین، اعلیٰ اخلاق اور مضبوط کردار کا مالک ہونے کی وجہ سے سب سے ممتاز نظر آتا۔۔۔۔۔ بڑے بیٹے حماد کی شادی ہو چکی تھی اب رحیم صاحب اور شائستہ بیگم عباد کے سر پہ سہرا سجانا چاہتے لیکن موصوف کی نظروں میں کوئی جتنا ہی نہ۔۔۔۔۔۔۔ وہ بہت خاص تھا تو اس کا انتخاب بھی خاص ہی ہونا تھا۔۔ پھر عباد کو ایک لڑکی پسند

Classic Urdu Material

آگئی۔۔۔۔۔ ایک لاپرواہ حسینہ۔۔۔ جو چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ کرکٹ کھیل
رہی تھی اور اتنی مگن تھی کہ گرد و پیش کی کوئی خبر نہ تھی۔ اسے وہ بہت معصوم لگی
بے ریا۔۔۔۔۔ مخلص سی۔۔۔۔۔ وہ

انجانے میں ہی اس کے دل کے تار ہلا گئی اور پھر ٹیرس پہ کھڑے کھڑے فیصلہ ہو گیا کہ
یہی اب بس

۔۔۔۔۔ یہی

مانو اس عباد نام سے بہت چڑ جاتی۔۔۔ اسے لگتا کہ کسی طرح میرے

سامنے آ جائے میں منہ نوچ لوں۔۔۔ اس کا۔۔۔ اب تو حسان بھی بات بات پہ تنگ کرتا کہ

جاؤ کر لو اس چپکو سے شادی جس سے مانو اور سیخ پا ہو جاتی۔۔۔ پر اسے سمجھ نہ آتا کہ ایسا کیا

کرے جو اس چپکو سے جان چھوٹ جائے۔۔۔۔۔ اس نے تو کبھی کال بھی نہیں کی نہ

بات کی نہ ملنے کا بولا عجیب دقیا نوس قسم کا بندہ ہے۔۔۔۔۔ آخر اس کے ذہن میں

ترکیب آئی اس نے خود ہی کہیں سے عباد کا نمبر لیا۔۔۔ وہ عباد کو خود ہی شادی سے منع کرنا

چاہتی تھی۔۔۔ میں نے اسے بہت منع کیا لیکن اس نے میری ایک نہ سنی وہ ایسا ہی کرتی

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔۔۔ جو ایک بار سوچ لیتی وہ کر کے رہتی چاہے کچھ بھی ہو جاتا۔۔۔ مانو نے عباد کو کال کی اور بغیر سلام دعا کہ بولنا شروع کر دیا۔۔۔ آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو بہت بڑی کوئی توپ ہیں نہ جو منا ہل فاطمہ سے شادی کریں گے۔۔۔ ہو نہ۔۔۔ میں بتائے دے رہی ہوں مسٹر آپ یہ بات اپنے دماغ سے نکال دیں اور بند کر دیں یہ ڈرامہ اب۔۔۔۔۔ بہت ہو گیا بس بہت ہو گیا۔۔۔۔۔ میں پاس کھڑی ہاتھ جوڑ رہی تھی کہ پلیر چپ کر جاؤ لیکن وہ تو مقابل کی بھی نہ سن رہی تھی میری کیا سنتی۔۔۔۔۔ وہ جو.... دیکھئے آپ میری با۔۔۔ میری بات سنئے۔۔۔ کہے جا رہے تھے.... بات بھی پوری نہ کرنے دی اور کیا دیکھوں کیا سنوں میں آپ کی بات۔۔۔ ہاں؟؟؟ میں نے کہ دیا نہ مجھے نہیں کرنی آپ سے شادی۔۔۔۔۔ تو بس نہیں کرنی۔۔۔۔۔ میں مر جاؤں گی مگر آپ سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔ آپ مجھے کبھی حاصل نہیں کر سکتے۔۔۔ سنا آپ نے۔۔۔؟ مانو نے غصے سے اپنی بات ختم کی۔۔۔ ٹھیک ہے آپ سے زبردستی نہیں کی جائے گی۔۔۔ اور میں آپ سے وجہ بھی نہیں پوچھوں گا کیونکہ میں اس کا حق نہیں رکھتا۔۔۔۔۔ آپ سے اب کچھ نہیں کہا جائے گا۔۔۔ یہ اب میرا اور میرے اللہ کا معاملہ ہے۔۔۔ کہتے ہی کھٹ سے فون بند کر دیا

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گیا۔۔۔ مانو نے تو جیسے سکھ کا سانس لیا۔۔۔ آہ جان بچی سولا کھوں پائے۔۔۔ شکر ہے یہ
بلا تو سر سے ٹلی۔۔۔ وہ بہت اطمینان سے کہہ رہی تھی شاید اس نے عباد کی آخری بات پہ
غور نہیں کیا تھا یہ پھر سر ریس نہیں لیا تھا۔۔۔۔۔ ایک تو یہ حسان کا بچہ کچھ بھی نہیں کرتا
اوپر سے اس کا وہ کھڑوس سا ابا۔۔۔۔۔ پتا نہیں کب مانے گا۔۔۔۔۔ وہ اپنی ہی دھن میں
کہے جا رہی تھی۔۔۔ کہ ایک دم میری طرف دیکھ کے بولی تم بات کرو نہ۔۔۔ کیا پتا تمہاری
بات سمجھ میں آجائے۔۔۔ میم۔۔۔ میں کیا بات کروں مانو۔۔۔ میں نے کبھی بھی تم
لوگوں کے پرسنل میٹر میں انٹرفیئر نہیں کیا۔۔۔ اور تم فکر نہ کرو اللہ پاک سب بہتر کرے
گا۔۔۔ اچھے کی امید رکھو اچھا ہی ہو گا۔۔۔ ان شاء اللہ۔۔۔۔۔ ہمیں ان شاء اللہ
۔۔۔۔۔ اس نے جیسے کچھ سمجھتے ہوئے

کہا۔۔۔۔۔ وہ
جون کی ایک ابر آلود سی شام تھی۔۔۔ بارش کا سا امکاں لگ رہا تھا۔۔۔ مگر فلحال فضا میں
انتہائی جس اور گھٹن تھی۔۔۔ اور ایسی ہی گھٹن میرے اندر تھی ایک انجانا سا خوف تھا
سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔ دل میں ایک عجیب سی بے چینی تھی جیسے کچھ بہت برا

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہونے والا ہے۔۔۔۔۔ دل بہلانے کیلئے ٹیرس پہ چلی گی لیکن بے چینی کسی طور کم نہ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ کہ ہاتھ میں پکڑا سیل فون بچا اٹھا۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہیں آنٹی کیسے ہوا یہ سب۔؟؟ میں پہنچتی ہوں کونسے۔۔۔۔۔ oh my God آپ۔۔۔۔۔؟؟

ہوسپٹل۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔ آنٹی کی کال آئی وہ بتا رہی تھی مانو ہاسپٹل میں ہے اس کی حالت ٹھیک نہیں۔۔۔۔۔ وہ بہت پریشان تھیں میں ان کی پریشانی سمجھ سکتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔ اسی سوچ میں میں جلدی جلدی ہاسپٹل پہنچی۔

جب میں ہاسپٹل پہنچی تو مانو ہوش میں تھی۔۔۔ اور انکل بھائی سب اس کے پاس کھڑے
تھے۔۔۔۔۔ آنٹی مانوکا سرگود میں لی مئے بیٹھی تھی۔۔۔ انکل ایک دم ہی بہت کمزور
سے نظر آنے لگے۔۔ شاید بیٹی کو اس حالت میں دیکھنے کی ہمت نہیں کر پارہے
تھے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ کہاں سے بیت ٹینشن لی جس کی وجہ سے اس کا
نزوس بریک ڈاؤن ہو گیا۔۔۔ وہ سب لوگ اس سے پوچھنا چاہتے تھے کہ آخر ہوا کیا
اور مانو وہ خاموش چیت لیڈی آنکھوں میں نمی لی مئے چھت کو گھور رہی

Classic Urdu Material

[illegible]

Classic Urdu Material

وہ تھوڑی دیر میری طرف دیکھتی رہی اور پھر میرے گلے لگ کہ پھوٹ پھوٹ کے رو

دی۔۔۔۔۔ جب رو رو کہ دل ہلکا ہو گیا تھا۔۔ تو بولی۔۔۔ سارہ تم جانتی ہو

۔۔۔ میں بہت گناہگار ہوں۔۔۔۔۔ میرے پلے کچھ بھی نہیں ہے میں خالی دامن

ہوں۔۔۔ میں نے سب کو بہت دکھ دیئے۔۔۔ میرے ساتھ یہی ہونا چاہئے تھا

--- اچھا ہے میرے ساتھ یہ ہوا میں اسی قابل ہوں۔۔۔۔۔ وہ ہچکیوں کے درمیان

اٹک اٹک کے بول رہی تھی جبکہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔۔

مانو ہوا کیا ہے پلیز کھل کے بتاؤ۔۔۔ اس دن کیا ہوا تھا۔۔؟ پلیز بتاؤ میرا دل بیٹھا جا رہا

مے میں اسے پکڑ کے بیڈ تک لائی۔۔۔

سارہ حسان نے مجھے جیتے جی مار دیا اس دن جب میں امی کے ساتھ گی ٹھانگ کرنے۔۔۔ تو

میں نے اسے دیکھا تھا۔۔۔ مشی کے ساتھ۔۔۔ وہ دونوں ایک ساتھ بیٹھے آئس کریم کھا

رہے تھے اور وہ مشی کی کسی بات پہ ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔

تم خوا مخواہ بدگمان ہو رہی ہو ہو سکتا ایسا نہ ہو جیسا تم سوچ رہی ہو۔۔۔ میں نے اسے تسلی

دینے کی کوشش کی

Classic Urdu Material

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ وہ چیخ کے بولی اس نے مجھے دھوکا دیا ہے بہت بڑا دھوکا۔۔۔۔۔

لیکن مجھے اس سے کوئی شکوہ نہیں میرے ساتھ یہی ہونا تھا میں اسی قابل تھی۔۔۔۔۔ میں

نے ایک شخص کیلئے ساری دنیا کو بھلا دیا یہاں تک کہ اللہ کو بھی۔۔۔۔۔ مجھے اس کے

علاوہ کچھ نظر نہیں آتا تھا۔۔۔۔۔ ہاں سارہ میں گناہگار ہوں میں نے اللہ کے حکم کی

نافرمانی کی۔۔۔ ایک نامحرم سے ملتی رہی۔۔۔ اور۔۔۔ اور۔۔۔ اسکی ایک نہ مانی میں نے۔۔۔ مجھے

لگتا سب ایسے ہی کرتے ہیں میں کو نسا کچھ انوکھا کر رہی۔۔۔ سب غلط کرتے تھے میں بھی

کرنے لگی۔۔۔۔۔ میں نے لوگوں کی باتوں پہ یقین کیا اور اللہ کے حکم کو نظر انداز

کر دیا۔۔۔۔۔ اور اپنے اللہ کو ناراض کر دیا میں نے۔۔۔ سارہ مجھے بتاؤ اب بتاؤ مجھے

میں کیسے مناؤ اللہ کو وہ مجھ سے بات نہیں کرتا۔۔۔ مجھے کسی پل سکوں نہیں

آتا۔۔۔۔۔ میرا اللہ مجھ سے روٹھ گیا سارہ۔۔۔ میرا اللہ۔۔۔ وہ بلک بلک کے رو

دی۔۔۔ میرے گلے لگی وہ بار بار بس یہی کہتی رہی کہ اللہ اب مجھے کبھی معاف نہیں

کرے گا۔۔۔ میں نے گناہ کیا ہے۔۔۔۔۔ بہت بڑا گناہ۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مانو تم نے کوئی گناہ نہیں کیا۔۔۔ لوگ تو اس سے بھی زیادہ گرجاتے اللہ تو انہیں بھی
معاف کر دیتا کیوں کہ وہ تو ہے ہی غفور رحیم۔۔۔ پھر وہ تمہیں کیوں معاف نہیں کرے گا
تم سے تو بس ایک چھوٹی سی غلطی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ تم بے فکر ہو جاؤ سب ٹھیک ہو جائے
گا۔۔۔

چھوٹی سی غلطی تم اسے چھوٹی سی غلطی کہتی ہو؟؟؟۔۔۔ غلطی چھوٹی بڑی نہیں ہوتی غلطی
تو غلطی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ میں نے غلطی کی ہے اور مجھے اس کی سزا بھی ملنی
چاہیئے۔۔۔۔۔ وہ بہت اذیت سے بول رہی تھی۔۔۔۔۔

میں نے دکھ سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔۔ مانو تو مانو لگ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔ شاید گناہ کا
احساس اتنا ہی اذیت ناک ہوتا ہے۔۔۔ اور مانو اسی سے گزر رہی تھی وہ معصوم سی لڑکی بلکل
مر جھا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

بابا اور امی کو اس نے سب بتا دیا اور رو رو کے معافی مانگی۔۔۔۔۔ ان لوگوں نے اسے
معاف بھی کر دیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن مانو میں پھر بھی کوئی تبدیلی نہ آئی۔۔۔ وہ زیادہ وقت عبادت میں گزارتی۔۔۔۔۔ اس نے اللہ سے لو لگالی تو آہستہ وہ نارمل ہونے لگی۔۔۔۔۔

حسان نے بہت کوشش کی میں والدین کو منانے کی لیکن اس کے پاپا کسی طور نہ مانے۔۔۔۔۔ وہ اس نے گھر چھوڑنے کی دھمکی دی اس کا بھی ان پر کوئی اثر نہیں پڑا۔۔۔ بلکہ الٹا انہوں نے اسے جائیداد میں سے عاق کر دینے کا فیصلہ کر لیا۔۔۔ یہ دھمکی کارگر ثابت ہوئی اور حسان نے ہتھیار ڈال دیئے۔۔۔ وہ انڈیپنڈنٹ نہیں تھا۔۔۔۔۔ ابھی تو اس کی سٹڈی بھی مکمل نہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس لیئے اس نے باپ کے فیصلے میں ہی مصلحت سمجھی۔۔۔۔۔ محبت قربانی مانگتی ہے۔۔۔ وہ محبت کے پہلے امتحان میں ہی فیل ہو گیا تھا۔۔۔ اور وہ اس لائق بھی نہیں تھا اس کا اتنا ظرف نہ تھا کہ صرف محبت کی خاطر عیش و آرام چھوڑتا۔۔۔ مشی سے شادی کر کے اس نے بھی امریکہ سیٹل ہو جانا تھا۔۔۔۔۔ اسے اپنا فیوچر بھی سکیور نظر آتا۔۔۔ آجکل تو مشی بھی آئی تھی اسی لیئے وہ اس کے پیچھے پیچھے پھرتا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں سوچتی ہوں ایسے لوگوں کو محبت نہیں کرنی چاہیئے۔۔۔ محبت کرنا مشکل نہیں ہوتا
اسے نبھانا مشکل ہوتا ہے اور یہ بزدلوں کے بس کی بات نہیں
ہوتی۔

مانو آہستہ آہستہ نارمل ہوتی گی اب وہ بہت پرسکون نظر آتی۔ نجانے اللہ نے اسے کیسے صبر دیا۔۔۔۔۔ اسے حسان سے کوئی شکوہ نہیں تھا جو اسے بچر راستے یوں چھوڑ گیا

۔۔۔۔۔ بس اب اسکامردوں سے اعتبار اٹھ گیا تھا۔۔۔ وہ شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

“”””

Classic Urdu Material

""""میں شادی نہیں کروں گی میں اپنے آپ کو اس قابل ہی نہیں سمجھتی۔۔۔۔۔میں بہت بری ہوں۔۔میں کیوں کسی کی زندگی خراب کروں۔۔ایک دن ایسے ہی بیٹھے بیٹھے جب میں نے اس سے شادی کا کہا تو ایسے کہنے لگی۔۔وہ بہت تکلیف میں تھی۔۔۔۔۔دیکھو مانو تم جو سمجھتی ہو کہ اللہ نے تمہیں تکلیف دی تو وہ تم سے ناراض ہے۔۔تم غلط سمجھتی ہو وہ تم سے ناراض نہیں ہے۔۔وہ تو تم سے اتنی محبت کرتا ہے کہ تمہیں قدم قدم پہ گرنے سے بچا لیتا ہے۔۔۔تمہیں آنے والی تباہی سے پہلے ہی بچا لیتا ہے پھر تم یہ کیوں نہیں مان لیتی کہ وہ تو بس تمہیں راہ دکھاتا ہے تمہاری عاجزی دیکھنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔اس کی آزمائش میں بھی حکمت ہے۔۔۔۔۔میں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔اور وہ جو میری بات غور سے سن رہی تھی کہنے لگی

ہاں شاید تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔لیکن میں شادی نہیں کروں گی اللہ نے تو پاک مردوں کیلئے پاک عورتیں رکھیں ہیں۔۔نہ میں یہ برداشت نہیں کر سکتی۔یہ بات مجھے بہت تکلیف دیتی ہے اب تم ہی بتاؤ کیا میں شادی کے قابل ہوں۔۔کسی نامحرم کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کے چلنا۔۔گلے لگ جانا۔۔بدکاری نہیں ہے۔۔اور میں بدکار

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

[illegible]

معاف نہ کر دے۔۔۔ اور اللہ مجھے کیوں معاف کرے گا میں ہوں ہی اتنی

بری۔۔۔۔ وہ معصوم لڑکی اپنے گناہوں کے بوجھ تلے دبی جا رہی تھی۔۔۔۔ میں چاہتے

ہوئے بھی اس کیلئے کچھ نہ کر پاتی۔۔۔۔۔

"" اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں خود فرمایا ہے کہ وہ اپنے بندوں پہ ان کی وسعت سے

زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔۔ اور مجھے یقین ہے وہ تمہیں جلد ہی اس ذہنی آزمائش سے نکالے

گا۔۔۔ بن مانگی چاہت

از قلم :: حناشاهد

آخری قسط

مانو کے شب و روز اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گزرتے اور اس کے چہرے پہ ناقابلِ بیاں

سکوں دیکھائی دیتا۔۔۔۔۔ اس نے جان لیا تھا کہ دل کا سکون صرف اللہ کے ذکر میں ہی

Classic Urdu Material | by **Hina Shahid**

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے۔۔۔ ہر چیز مکمل دیکھائی دیتی۔۔۔ اگر کوئی تشنگی تھی تو یہ کہ۔۔۔ وہ اپنی بقیہ زندگی اسی طرح گزارنا چاہتی اکیلے بغیر سہارے کے۔۔۔ وجہ یہ نہیں کہ اس نے دھوکا کھایا تھا اور اب وہ اعتبار نہیں کر سکتی تھی کسی دوسرے پہ۔۔۔ بلکہ وہ تو خود کو ہی اس قابل نہ سمجھتی کہ اسے کسی کی محبت کسی کی چاہت ملے۔۔۔۔۔ سارا قصور سارا گناہ تو اس نے اپنے سر لے لیا تھا۔۔۔ کسی اور کیلئے تو نہیں لیکن اس کے والدین کیلئے یہی بات وجہ پریشانی تھی۔۔۔ اپنی اکلوتی بیٹی کو یوں ٹرپتے دیکھنا ان کے بس کی بات نہ تھی۔۔۔۔۔ آنٹی۔۔۔ وہ سمجھاتیں لیکن وہ تو جیسے ٹھان چکی تھی۔۔۔۔۔

پھر ایک دن انکل نے اسے اپنے پاس بلا یا اور آہستہ سے سمجھانا شروع کیا۔۔۔

”دیکھو بیٹی تم کل بھی میرا مان تھی آج بھی میرا مان ہو۔۔۔۔۔ جو تم نے کیا وہ میں نے تمہاری نادانی سمجھ کے معاف کر دیا لیکن اب جو تم کر رہی ہو یہ چیز مجھے تکلیف دے رہی ہے۔۔۔ پھر کچھ توقف کے بعد بولے

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں نے رحیم صاحب کی فیملی کو ابھی جواب نہیں دیا۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ تم "ہاں" کہہ دو میں اپنی بیٹی کے ساتھ زبردستی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ تمہیں وہاں کوئی تکلیف نہیں ہوگی وہ لوگ تمہیں خوش رکھیں گے تمہاری قدر کریں گے۔۔۔۔ اور میں تمہیں خوش ہی تو دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔ میرا مان رکھ لے بیٹی اپنے بابا کا مان رکھ لے۔۔۔۔ انکل نے مانو کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے ایک باپ نے بیٹی کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے صرف اور صرف اس کی خوشیوں کیلئے۔۔۔۔ بابا آپ مجھے مزید گناہگار نہ کریں میں تو پہلے ہی بہت۔۔۔۔؟؟ اور باپ کے گلے لگ کہ پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔۔ اس دونوں باپ بیٹی اتنا روئے کہ آنسو بھی خشک ہو گئے۔۔

ہاں میں اپنے بابا کا مان رکھو گی۔۔ میں اپنے بابا کو اور تکلیف نہیں دوں گی۔۔۔۔۔ بابا ہو سکے تو اپنی اس بیٹی کو معاف کر دینا۔۔ بابا پلیر وہ ان ہاتھ پکڑے منت کر رہی تھی

Classic Urdu Material

نامیری بچی بس اب بس بہت رولیا۔۔۔ اب نہیں روؤ گی کبھی تم۔۔۔ انہیوں نے اس کے
آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔ جہاں انکل بہت مطمئن ہوگئے تھے وہاں مانو کے
دل میں پھانس سا چھ گیا۔۔۔

اس نے مجھے کال کر کے ایمر جنسی میں بلایا۔۔۔ جب میں پہنچی تو مانو کمرے کے چکر کاٹ
رہی تھی۔۔۔

ہا یہ تمہیں کیا ہوا۔۔۔؟ میں نے دیکھتے ہی سوال کیا۔۔۔

میں بہت پریشان ہوں بابا میری شادی کر رہیں میں ان کی خوشی کیلئے مان بھی گئی ہوں

۔۔۔ لیکن تمہیں پتا کس سے وہ۔۔۔ وہ عباد صاحب سے۔۔۔ وہ کافی کنفیوز دکھ رہی

تھی۔۔۔

ہاں تو اس میں کیا ہے وہ تو تمہیں پسند بھی کرتے تھے نہ۔۔۔

Classic Urdu Material

کرتے تھے ہیں نہیں۔۔ تمہیں یاد نہیں میں نے کیا کیا تھا ان کے ساتھ۔۔۔ کتنی انسلٹ کی تھی کتنا غرور تھا نہ مجھ میں۔۔۔۔۔ تو اب میں کس منہ سے۔۔ اوہ مائی گاڈ میں نے کہاں کہاں کیا کچھ نہیں غلط کیا۔۔۔ کیا اللہ مجھے معاف نہیں کر سکتا کیا میری افیت کبھی کم نہیں ہوگی۔۔۔ کیوں میرے سامنے میری کی ہوئی غلطیاں بار بار آ جاتیں ہیں۔۔۔۔ آخر کیوں میں سکوں سے جی نہیں سکتی۔۔۔۔۔ وہ رو رہی تھی۔ اور ایک دم ہی بہت بکھری ہوئی دکھائی دینے لگی

مانو یہ سب تمہارا وہم ہے مجھے نہیں لگتا ایسا کچھ ہو گا۔۔۔۔۔ تم یہ سب دل سے نکال دو اور اللہ کی رضا میں راضی ہو جاؤ۔۔۔۔۔ میں نے تسلی کے سے انداز میں اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میرا وہم نہیں ہے یہ۔۔۔ کوئی بھی مرد اپنی محبت تو بھول سکتا ہے لیکن بے عزتی
نہیں۔۔۔۔۔۔ میں نے ان کا دل دکھایا تھا۔۔ اگر اس کی سزا بھی مجھے اسی دنیا میں ملنی
ہے تو مجھے قبول ہے۔۔۔۔۔۔ وہ کسی سوچ میں ڈوبی کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ویسے ایک بات تو.....iam sure تم بلاوجہ پریشان نہ ہو ایسا کچھ نہیں ہوگا
بتاؤ۔۔۔۔۔ میں نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

ہاں بولو۔ اس نے آنسوؤں نے بھیگا چہرہ میری طرف کرتے ہوئے کہا۔۔

یہ عباد "صاحب" اور "ان" کا کیا چکر ہے۔۔۔؟؟، میں نے صاحب اور ان پہ زور دیتے
ہوئے پوچھا؟؟؟۔

بد تمیز۔۔۔ تم نہیں سدھر وگی۔۔ ایک دلفریب سی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا
تھا

اور اس پل میں نے اس کے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا کی تھی۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

رحیم صاحب کی فیملی کو ہاں کر دی گئی تھی۔۔۔ دونوں فیملیز نے منگنی کی بجائے شادی
کرنے کو ہی زیادہ موزوں سمجھا۔۔۔ اور ڈیٹ فائنل کر دی۔۔۔ لیکن شادی کے دن
جیسے جیسے قریب آرہے تھے مانو کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ کسی سے شئیر نہ

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کرتی لیکن پھر بھی میں اس کی وجہ جانتی تھی۔۔۔۔۔ شاپنگ میں بھی اس نے عدم دلچسپی ہی دکھائی اور میں اور آنٹی ہی خوار ہوتے رہے۔۔۔

"بچو میری شادی میں نا۔۔۔۔۔ میں بھی ایسے ہی گھر مہارانی بن کے بیٹھ جاؤں گی تم کرنا سب کچھ۔۔۔ سمجھ گئی نہ۔۔۔۔۔ میں اسے زچ کرتی۔۔۔

آہو بڑا شوق ہو رہا تھا مجھے شادی کا ایسا کر پہلے تو ہی کرا لے۔۔۔۔۔ مجھے تو ویسے بھی کوئی جلدی نہیں۔۔۔۔۔ وہ الٹا مجھے چڑاتی۔۔۔

دل میں تو تیرے لڈو پھوٹ رہے ہوں گے اور بنتی دیکھو کیسے معصوم ہے۔ میں ایسے ہی اس کا موڈ بدلنے کیلئے کہتی۔۔۔۔۔

اور وہ مجھے آنکھیں دیکھا کہ رہ جاتی۔۔۔

مانو نے شادی میں سادگی شرط رکھی تھی اس لیئے مہندی مایوں اور سب اول فول فنکشن کر دیئے۔ گیئے۔۔۔ بس نکاح اور رخصتی اس کیلئے بھی اس نے زیادہ ہنگامہ skip

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کرنے سے منع کر دیا۔۔۔۔ اور ہم بیچارے اپنا سامنہ لے کر رہ گئے مانتے کیا نہ کرتے۔۔ اسے لگتا کہ شادی ان سب چیزوں کے بغیر زیادہ خوش اسلوبی سے ہو سکتی ہے۔۔۔۔ ان فرسودہ روایت کا ہمارے دین سے کوئی تعلق نہیں تو جو چیز ہمارے دین میں نہیں تو ہم وہ کیونکر کریں۔۔۔۔

بن چکا تھا کم ہی لوگوں نے اس trend کہتی تو ٹھیک تھی لیکن جس طرح معاشرے کا سے اتفاق کیا تھا۔۔۔۔

لیکن اسے زمانے کی پرواہ نہیں تھی اس کی بدلی سوچ نے اسے بہت منفرد بنا دیا۔۔۔۔ سچ ہے انسان کتابوں سے اتنا نہیں سیکھتا جتنا حالات سکھا دیتے ہیں۔۔۔۔

اور مانو کو میں نے اپنی آنکھوں سے بدلتے دیکھا تھا لا شعور سے شعور تک کا سفر اس نے بھی بہت مشکل سے طے کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بلا آخر وہ آہی گیا جس کا ہم سب کو شدت سے انتظار تھا سوائے مانو کے۔۔۔

ہائے اللہ جی یہ کون ہیں؟؟؟۔۔۔۔۔ میں نے شرارت سے مانو کو دیکھ کے کہا۔۔۔ جو

کھرکی میکسی میں دلہن بنی حسین ترین لگ رہی تھی۔۔۔ اس پر جی bloody red

بھر کہ روپ آیا تھا۔۔۔ میں نے دل ہی دل میں نظر اتارتے ہوئے کہا۔۔۔۔

واللہ یہ تو اپنی مانو ہے۔۔۔ بڑا روپ کڈھیا جے؟؟؟؟ میں نے آنکھ دباتے ہوئے کہا

مانو میری طرف دیکھ کہ ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔۔ جب کہ اس کی ہر ادا سے پریشانی جھلک

رہی تھی۔۔ میں جانتی تھی وہ آنے والے وقت سے کتنی خوف زدہ ہے۔۔۔۔۔۔۔ بہت

ہی نروس سارا کنفوڈینس اڑنچھو ہو گیا تھا۔۔ اس کا۔۔۔

میں نے بہت تسلیاں دیں اور وہ خود کو نارمل ظاہر کرنے کی ناکام سی کوشش کرتی

رہی۔۔۔۔

نکاح کے بعد۔۔ مانو کو ہال میں لایا گیا تو دلہا بھائی جو کب سے استقبال میں کھڑے تھے

جب انہوں نے ہاتھ پکڑ کے سٹیج پہ بٹھایا تو بیک وقت اس جوڑی کو رشک و تشکر کی نگاہ سے

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دیکھا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور میرے منہ سے اچانک نکلا تھا تھا تھا ہاں اسے کہتے ہیں چاند اور

سورج کی جوڑی۔۔ میں فیصلہ نہیں کر رہا ہوں تھی کون زیادہ خوبصورت لگ رہا ہے۔ دلہا

بھائی نے شیر وانی کی بجائے سفید کاٹن کا شلوار قمیض اور بلیک ویسکوٹ پہن رکھی

تھی۔۔۔ جس میں وہ بہت ہی دلفریب لگ رہے تھے۔۔۔۔۔ اللہ نے ان دونوں کو

واقعی ایک دوسرے کیلئے بنایا تھا۔۔۔۔۔ لیکن۔۔ ایک چہرے پہ سکون تھا اور ایک پہ

انجاناسا خوف

رخصتی کا وقت ہم سب کیلئے بہت مشکل تھا۔۔ سب نے مانو کو دعاؤں اور آنسوؤں کے

ساتھ رخصت کیا۔۔۔

اس کے جانے کے بعد گھر بالکل خالی ہو گیا اور ہم سب ایک دوسرے سے منہ چپھا کر

روتے رہے۔۔۔۔۔

اگلے دن میں بھیا اور مانو کی خالہ اس کا ناشتہ لے کر گئے۔۔۔ سب لوگ بہت اچھے سے

Classic Urdu Material

پھر مانو مجھے اپنے کمرے میں لے آئی۔۔۔ اور کمرے داخل ہوتے ہی میرے گلے لگ کہ
رونے لگی۔۔۔

یا اللہ خیر۔۔۔۔۔ اف یہ کیا ہو گیا میری چھٹی حس مجھے کچھ غلط الارم دے رہی تھی۔۔۔

نہیں پلیز مانو ایسا نہ کرو دیکھو پلیز ہمیں معاف کر دو اور انکل کو نہ بتانا وہ بہت پریشان ہونگے

..... میں رونے کی وجہ پوچھے بغیر بول رہی تھی کہ

کیا؟؟۔ کیا نہ بتاؤں کس چیز کی معافی؟ مانو نے الٹا مجھ سے سوال کیا۔۔۔

وہی جو تم رو رہی ہو۔۔۔ میں نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔۔

ہا ہا ہاپگی میں رو تھوڑی رہی رہی ہوں۔۔۔ یہ تو شکر کے آنسو ہیں۔۔۔ وہ کہتا ہے کہ میں اس

کی منزل ہوں اس کا عشق ہوں۔۔۔ اس نے مجھے اللہ سے مانگا وہ بہت بار اللہ کے سامنے

صرف میرے لئے جھکا خالص میرے لئے۔۔۔۔۔ اسے مجھ سے پہلی نظر میں محبت

ہوگی تھی۔ اور پھر وہ مجھ سے عشق کرنے لگا۔۔۔۔۔ لیکن صرف میرے احترام میری

Classic Urdu Material

عزت کیلی مئے چپ رہا۔۔۔۔۔ اور آج اسے اللہ نے سب دے دیا سے اللہ پہ کامل
یقین کا صلہ مل گیا۔۔۔۔۔ سارہ۔۔۔

وہ جیسے جیسے بول رہی تھی میری آنکھوں سے تشکر کے آنسو جاری تھے۔۔۔

میں اتنی خوش قسمت کیسے ہو سکتی ہوں کہ میرا ساتھ دعاؤں میں مانگا جاتا۔۔۔۔۔ کوئی
مجھے یوں بے لوث چاہے گا میں نے تو کبھی سوچا بھی نہ تھا۔۔۔۔۔ اتنی چاہت کی تمنا کب
کی تھی میں نے مجھے تو سب بن مانگے ہی عطا کر دیا

گیا۔۔۔۔۔ سارہ اللہ نے مجھے اس قابل سمجھا کہ۔۔۔ مجھے اس زمیں پر سب سے پاک مرد کا
ساتھ دے دیا۔۔۔۔۔

اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے مگر پھر بھی وہ بول رہی تھی۔۔۔ ایک کیفیت میں
۔۔۔ جذب سے۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں مانو کیونکہ اللہ کو تیری معافی تیرا رونا تیرا جھکنا پسند آگیا تھا تو پھر وہ کیوں نہ نوازتا
تمہیں۔۔۔

اور سنو تم اس سب کے قابل بھی تھیں۔۔۔

ہاں جی سالی صاحبہ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔

ہم دونوں نے اچانک مڑ کے دیکھا عباد بھائی دروازے میں کھڑے مسکرا رہے تھے

”اگر خواتین میری چغلیاں نہیں کر رہیں تو میں اندر آ سکتا ہوں۔۔۔؟؟؟“

دلہا بھائی اگر ہم کہیں نہیں تو۔؟؟

۔۔ میں نے شرارت سے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

تو میں پھر بھی آ جاؤں گا کیا ہے نہ کہ دل کو کمرے میں رکھ کے میں باہر زیادہ دیر رہ نہیں رہ

سکتا نا۔۔ انہوں نے کن اکھیوں سے مانو کی طرف دیکھا۔۔

مانو جھنپ سی گئی ان کی اس بات پر۔۔۔

آہم آہم۔۔۔۔۔ میں نے اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے لگ رہا ہے میں کباب میں ہڈی بن رہی رہوں۔۔۔ مجھے چلنا چاہئے۔۔۔ بائے لولی
میں جانے لگی تو مانو نے مجھے روکنا چاہا جبکہ میں مسکراتی stay blessed کپل۔۔۔
ہوئی آنکھ دبا کے بھاگتی ہوئی باہر آ گئی۔۔۔۔۔

واپسی پر میرا ذہن اور دل خوشی کے احساس سے پر تھا۔۔۔ واقعی نکاح میں۔۔۔ حلال رشتے میں بڑی طاقت ہوتی ہے احساس تشکر سے بار بار آنکھیں بھیگ رہی تھیں ولیمے کے کچھ دن بعد ان لوگوں نے ہنی مون پلین کیا۔۔۔ گھر والوں نے سوئیزر لینڈ جانے کا آئیڈیا دیا۔۔۔۔۔ جب کہ وہ دونوں پہلے عمرہ کرنے جانا چاہتے تھے۔ لیکن کچھ مسئلہ بن گیا اور تاخیر ہو گئی۔۔۔۔۔ پر آج مانو کی کال آئی تو اس نے بتایا وہ لوگ جلدی جارہے ہیں اور وہ بھی ایک ماہ کیل مئے۔۔۔۔۔۔۔ ان کی پرسوں کی فلائٹ تھی۔۔۔۔۔ ہمیں انہیں ایئر پورٹ پہ سی آف کرنے جانا تھا۔۔۔۔۔۔۔ دو دن میں نے بمشکل گزارے۔۔۔ اتنی ایکسٹنشن تھی ملنے کی اور اب تو وہ اتنی دور جارہی ہے عجیب سی فیئنگز ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

آج مانو کی فلائٹ تھی میں انکل آنٹی کے ساتھ ایئر پورٹ پہنچی۔۔۔۔۔ مانو نے دور سے
دیکھ کے ہاتھ ہلایا۔۔۔۔۔ وہ عباد بھائی کے ہمراہ چلتے ہم تک آئی۔۔۔۔۔ سب سے مل کے بہت
خوش ہوئی۔۔۔۔۔

انکل آنٹی نے اسے سدا سلامت رہنے کی دعا دی۔۔۔۔۔ کافی دیر بیٹھنے کے بعد ان کی
فلائٹ کا وقت ہو گیا۔۔۔۔۔ اور وہ چلے گئے کتنے خوش کتنے مطمئن تھے دونوں۔۔۔۔۔
مانو کا کھلکھلاتا چہرہ دیکھ کے میری زباں سے یکدم ہی یہ الفاظ نکلے
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔۔۔۔۔

بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے

The End.....

ختم شد

Classic Urdu Material | by Hina Shahid

Bin Maangi Chahat (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com